SANITATION FOR ALL
THE DRIVE TO 2015

نکاسئ آب ایک اچھی معاشی سرمایہ کاری ہے

Sanitation Drive to 2015 (2015ء تک نکاسئ آب کی مشترکہ کوشش) تمام ممالک سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ہزار سالہ ترقیاتی منزل (MDG) کے ہدف 7c کو پورا کرنے کے مقصد کے حصول کے لیے بہتر طور پر سرمایہ مختص کریں تاکہ 2015 تک آبادی کے اس حصے کی تعداد کو نصف تک کردیا جائے جو بنیادی نکاسئ آب تک رسائی سے محروم ہے۔ سماجی و معاشی دونوں طرح کی ترقی کے لیے، نکاسئ آب ایک شاندار معاشی سرمایہ کاری ہے، جو لگائے گئے ہر ایک ڈالر کے عوض اوسطاً US$5. تک کا بدلہ دیتی ہے۔[1]

بیت الخلاء کُل قومی پیداوار (GDP) میں اضافہ کرتے ہیں

ماضی میں، یہ ثابت کرنا مشکل تھا کہ موزوں بیت الخلاؤں کی قلت معاشی ترقی میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ آج، بہت سے مطالعات نکاسئ آب کی کوریج اور کئی طرح کے شعبوں کی معاشی ترقی کے درمیان مضبوط روابط کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ 'حتمی' اعدادوشمار ناقص نکاسئ آب کی لاگت کو نمایاں کرتے ہیں اور وزرائے خزانہ اور فیصلہ سازوں کی توجہ حاصل کرنا شروع کر رہے ہیں۔

بیت الخلاء ایک تجارتی موقع کی نمائندگی کرتے ہیں۔

پوری دنیا میں، 2.5 بلین لوگوں کے پاس محفوظ بیت الخلاء نہیں ہے۔[2] ان میں سے بہت سے لوگ بہتر نکاسئ آب کی خدمات کے لیے ادائیگی کرنے پر رضامند ہیں۔ یہ لوگ ایک وسیع منڈی کے نمائندے ہیں، جس میں ان کاروباری حضرات کے لیے جو نکاسئ آب کے سستے اور محفوظ حل پیش کرتے ہیں، کے لیے خاصی مقدار میں منافع پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

تجارتی مواقع کئی سطحات پر موجود ہیں۔ نمایاں ترین موقع نئے بیت الخلاؤں اور عمارات کی تعمیر میں ہے، جو معماروں، تعمیر کرنے والے اہلکاروں، مزدوروں، بڑھئیوں، اور ٹائل بنانے اور نصب کرنے والوں کے لیے ملازمتیں مہیا کرتا ہے۔

پیشاب اور بوسیدہ فضلے کے بطور کھاد محفوظ دوبارہ استعمال میں ایک مقامی معیشت میں بکثرت معاشی فوائد کی صلاحیت موجود ہے، جبکہ غیر محفوظ دوبارہ استعمال مشقوں میں کمی آتی ہے جن کے صحت پر ناموافق نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ کھانا پکانے کے لیے ایندھن پیدا کرنے کے لیے بائیو گیس کے لیے انسانی فضلے کو استعمال کرنا، بہت زیادہ ضروری خدمت مہیا کرتے ہوئے، ملازمتیں پیدا کر سکتا ہے۔ یہ اندرونِ خانہ ہوا کے معیار کو بھی بہتر بناتا ہے، جو خواتین اور بچوں میں تنفس کی شدید انفکشنوں کے ایک نمایاں تناسب کے لیے ذمہ دار ہے۔

بیت الخلاء صحت کی لاگتوں کو کم کرتے ہیں

اعداد و شمار حیرت انگیز ہیں۔ اگر ناقص صفائی کے سبب ہونے والے صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لیے خرچ کیے گئے پیسے کا ایک چھوٹا سا حصہ بھی نکاسئ آب کی خدمات کو بہتر بنانے اور رویوں کو تبدیل کرنے پر لگا دیا جائے تو، بہت سے دیگر لوگ زیادہ صحت مند زندگی سے لطف اندوز ہو رہے ہوتے۔ حفظانِ صحت اور صفائی مؤثر بہ لاگت ترین عوامی صحت مداخلتوں میں سے ہیں۔ AIDS، ملیریا اور خسرے کی وجہ سے مرنے والے بچوں کی تعداد کو ملا کر بھی زیادہ تعداد میں بچے اسہال سے مرتے ہیں، جو کہ ایک قابلِ انسداد بیماری ہے جو براہِ راست فضلات کے سامنے جانے سے منسلک ہے۔[3]

ناقص نکاسئ آب پر ممالک کا کتنا خرچ آ رہا ہے؟

عالمی بینک کے پانی اور نکاسئ آب کے پروگرام نے حال ہی میں کئی ممالک میں ناقص نکاسئ آب کے سالانہ معاشی اثرات کا تخمینہ لگایا، اور نتیجہ اخذ کیا کہ لاگتیں مساوی تھیں:

- کمبوڈیا میں US$448 ملین، تقریباً GDP کا 7.2 فی صد
- ہندوستان میں US$53.8 بلین، تقریباً GDP کا 6.4 فی صد
- انڈونیشیاء میں US $6.3 بلین، تقریباً GDP کا 2.3 فی صد
- پاکستان میں US$4.2 بلین، تقریباً GDP کا 6.3 فی صد

افریقہ میں، پیداوار کی ان لاگتوں کی اکثریت سالانہ قبل از وقت اموات سے آتی ہے، جس میں اسہال کی بیماری کی وجہ سے 5 سال سے کم عمر بچوں کی اموات شامل ہیں۔

دیگر اہم لاگتیں ناقص نکاسئ آب کی وجہ سے پیداواری نقصانات، اور کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ کے لیے جانے کے رواج کے ذریعے ضائع ہونے والا وقت ہے۔

a. پانی اور نکاسئ آب کا پروگرام، جنوب مشرقی ایشیاء میں نکاسئ آب کے معاشی اثرات - کمبوڈیا، انڈونیشیاء، فلپائن اور ویتنام میں نکاسئ آب کے آغاز کی اقتصادیات ، WSP کے تحت منعقدہ چار ملکی تحقیق، جکارتہ، 2008۔

b. پانی اور نکاسئ آب پروگرام، 'جنوبی ایشیاء: نکاسئ آب آغاز کی اقتصادیات'۔ www.wsp.org/wsp/content/south-asia-economic-impacts-sanitation WSP, 2012 رسائی کردہ 17 جولائی 2012

1 ہیوٹن، گائے، اور لارنس ہیلر، *عالمی سطح پر پانی اور نکاسئ آب میں بہتریوں کی لاگتوں اور فوائد کا تخمینہ*، عالمی تنظیمِ صحت، جنیوا، 2004
2 WHO/UNICEF مشترکہ نگرانی کا پروگرام (JMP).برائے پانی کی رسد و نکاسئ آب، پینے کے پانی اور نکاسئ آب میں پیش رفت: تجدید '2012، اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ اور تنظیمِ عالمی صحت، نیویارک اور جنیوا، 2012۔ پیرا 15
اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ اور نظیمِ عالمی صحت، اسہال: *بچے ابھی بھی کیوں مر رہے ہیں اور کیا کیا جا سکتا ہے*، UNICEF اور WHO، نیویارک اور جنیوا، 2009، پیرا 1

اگرچہ اسہال مہلک نہیں ہے، یہ لوگوں - خصوصاً بچوں - کو بیماریوں، بشمول تنفس کی شدید انفیکشن اور دائمی غذائیت کی کمی، کا میزبان بننے کا زیادہ رجحان بناتے ہوئے شدید کمزور کر دیتا ہے۔ یہ سکول میں حاضری اور معاشی زرخیزی کو تباہ کر دیتا ہے۔ اسہال والی بیماری کے علاج پر اٹھنے والے اخراجات قومی میزانیوں اور خاندانی آمدنیوں کو نچوڑ لیتے ہیں۔ اسہال کی روک تھام حکومتوں اور افراد کے مالی بوجھ کم کر دیتی ہے اور وسائل کو ترقیاتی مقاصد کے لیے چھوڑ دیتی ہے۔

بیت الخلاء تعلیمی سرمایہ کاریوں کو آگے بڑھاتے ہیں

بہت سے ترقی پذیر ممالک عالمگیر پرائمری سکول تکمیل کے لیے MDG اہداف پورے کرنے کے لیے تعلیمی اخراجات میں اضافہ کر رہے ہیں۔ بہت سی وجوہات کی بناء پر، ان اخراجات کا زیادہ اثر ہو گا اگر کچھ پیسہ طلباء اور اساتذہ کے لیے بیت الخلاء، بمعہ لڑکیوں کے لیے علیحدہ عمارات مہیا کرنے کی جانب لگایا جاتا ہے۔

ہر سال، بچے اسہال کی وجہ سے 272 ملین تعلیمی ایام ضائع کر دیتے ہیں[4]۔ وہ بچے جو پیٹ کے کیڑوں کی شدید انفیکشن میں مستقل مبتلا رہتے ہیں وہ اپنے کیڑوں سے پاک ہم جماعتوں کی نسبت دو گنا حد تک سکول سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ یہ بیماریاں نہ صرف بچوں کو سکول میں حاضری اور کامیابی سے محروم رکھتی ہیں بلکہ یہ ان کی نشوونما پر بھی منفی اثرات ڈالتی ہیں۔ کیڑوں کی انفیکشن سے ہونے والا ایک اوسط IQ نقصان 3.75 پوائنٹ ہے، یہ ان لوگوں کے لیے ہے جو کم آمدنی والے ممالک[5] میں رہتے ہیں جو 633 ملین IQ پوائنٹس کی تصویر کشی ہے - اس کے باعث ان کے ممالک کی ترقیاتی صلاحیت پر اثر پڑتا ہے اور غربت کا چکر گہرا ہوتا جاتا ہے۔ بیماری کی ترسیل پر علم نشاندہی کرتا ہے کہ موزوں صفائی، حفظانِ صحت اور پانی سے زمین سے منتقل ہونے والے طفیلی کیڑوں کے سبب ہونے والی انفیکشنز کو 100 فیصد تک روکا جا سکتا ہے۔[6]

اگر لڑکیوں کے استعمال لیے محفوظ، علیحدہ بیت الخلاء موجود نہ ہوں، تو لڑکیاں اکثر سکول جانے سے کتراتی ہیں، اور والدین بھی انہیں بھیجنے سے بے رغبت ہوتے ہیں۔ یہ خصوصاً اس وقت سچ ہوتا ہے جب ماہواری شروع ہو جاتی ہے۔ سکولوں کے ایسے ماحول جو سکول میں رہنے کے لیے لڑکیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، ان کی خواتین کی صحت اور اس ملک کی معیشت کے لیے دور رس نتایج نکلتے ہیں۔[7] ترقی پذیر ممالک میں، خواتین کی ثانوی تعلیم میں ہر 1 فیصد اضافہ عموماً معاشی ترقی میں0.3 فیصد اضافے پر منتج ہوتا ہے۔[8]

بیت الخلاء پانی کو بچاتے ہیں - صاف پانی ایک دولت ہے

ناقص نکاسئ آب پینے کے پانی کے معیار کو بہتر بنانے کی کوششوں کے اثر کو محدود کر دیتی ہے۔ جن ماحولوں میں بیت الخلاء نہیں ہوتے ان میں پانی کو گھروں میں ذخیرہ کرنے اور سنبھالنے کے دوران پانی کی آلودگی میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔

پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے استعمال ہونے والے پانی کے مقامی ذرائع کی آلودگی زیادہ الگ اور مہنگے وسائل میں غیر ضروری سرمایہ کاری کی طرف لے جا سکتی ہے۔ پانی کے وسائل ایک اہم اثاثہ ہیں۔ شہری مراکز کے قریب آلودہ دریاؤں اور جھیلوں کا اکثر یہ مطلب ہوتا ہے کہ صاف پانی کے لیے شہری آبادیوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زیادہ الگ ذخائر کھودنا، یا تعمیر کرنا لازمی ہے۔ پانی کے نزدیکی ماخذوں کو آلودگی سے بچانا نئی تعمیر اور نقل و حمل کی لاگتوں کو کم کر سکتا ہے۔ زراعت، ماہی پروری، توانائی کی پیداوار اور بڑے پیمانے پر صنعتی عمل، سب کے سب فضلے سے پانی کی نجاست سے آلودہ پانی کی وجہ سے پانی کو صاف کرنے اور دیگر اخراجات کی زیادتی سے معاشی طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ آج کی عالمی معیشت میں سفری اور سیاحتی صنعت سب سے بڑی اور فعال ترین صنعتوں میں سے ایک ہے، جس سے مجموعی GDP کی تقریباً 9 فیصد پیداوار متوقع ہے اور اس نے 2011ء میں 260 ملین سے زائد ملازمتیں فراہم کی ہیں۔[9] یہ عالمی ملازمت کا 8 فیصد ہے۔ چونکہ صحت، سلامتی اور جمالیاتی ملاحظے تعطیلات کی منزل کے لیے لوگوں کی پسند کو بہت زیادہ متاثر کرتے ہیں، اچھی نکاسئ آب سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے ایک شرطِ اول ہے۔

کاروائی کریں!
اپنی ذاتی Sanitation Drive to 2015 مہم کو فوری طور پر شروع کرتے ہوئے نکاسئ آب کے لیے کاروائی کریں۔ مزید معلومات کے لیے www.sanitationdrive2015.org پر تشریف لے جائیں۔

---

4 ہیوٹن، گائے، اور لارنس ہیلر، *عالمی سطح پر پانی اور نکاسئ آب میں بہتریوں کی لاگتوں اور فوائد کا تخمینہ*، انسانی ماحول کی پانی، نکاسئ آب اور صحت کی حفاظت، عالمی تنظیمِ صحت، جنیوا، 2004
5 عالمی تنظیمِ صحت، *طفیلیوں پر قابو پانے کے شراکت داروں کے تیسرے عالمی اجلاس کی رپورٹ:* صحت اور ترقی کے لیے کیڑوں سے نجات، WHO، جنیوا، 2004، صفحہ 15۔
6 بیتھونی، جیفرے و دیگر، 'زمین سے منتقل ہونے والے کدو کیڑوں کی انفیکشنز: صفاریت، سوطی مرض، اور خون چوسنے والے آنتوں کے کیڑے'، *The Lancet*، جلد 367، نمبر 9521، 6 مئی 2006، صفحات 1521-1532
7 سکولوں میں WASH کے لیے کاروائی کا عالمی مطالبہ، *صاف ہاتھ بلند کرنا:* سکولوں میں WASH کے ذریعے تعلیم، صحت اور شمولیت میں پیش رفت کرنا، اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ، نیو یارک 2010، پیرا 11
8 چابان، جیڈ، اور وینڈی کننگھم، *لڑکیوں پر سرمایہ کاری کی معاشی کامیابیوں کی پیمائش:* The girl effect dividend، پالیسی تحقیقی ورکنگ پیپر 5753، عالمی بینک، واشنگٹن ڈی سی، 2011۔
9 عالمی سفری و سیاحتی کونسل، 'سفر و سیاحت: معاشی اثر 2012 - دنیا'، WTTC، لندن، 2012، پیرا 1

UN WATER

ہمارے بارے میں: Sanitation Drive to 2015 تمام رکن ممالک کی جانب سے 2010ء میں منظور کردہ اقوامِ متحدہ کی قرارداد کی بنیاد پر ہے - جو بنیادی نکاسئ آب تک محفوظ رسائی کے بغیر رہنے والے لوگوں کی تعداد کو نصف کرنے کے MDG کے ہدف کو پورا کرنے کی کوششوں کی رفتارکو دوگنا کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ UN-Water، جس میں اقوامِ متحدہ کی 30 انجمنیں اور 22 شراکت دار شامل ہیں، اس کام کو منظم کر رہی ہے۔ پوری دنیا میں سول سوسائٹی کے گروہوں نے اپنے تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔

www.sanitationdrive2015.org